© rasailojaraid.com

اصحاب رسولؐ

از مسعود الرحمٰن فیصل آباد

بیاں کیسے ہو عظمت دوستو ان جاں نثاروں کی
چمک رحمت ہے ہم پر جن ہدایت کے ستاروں کی
وہ آنحضرتؐ کی تکلیفوں کو اپنے دل پہ سہتے تھے
جو غم حضرتؐ کو ملتا تھا تو آنسو ان کے بہتے تھے
کبھی سینے پہ تھے پتھر کبھی پھانسی کے تھے پھندے
مگر ہر دم خدا کو بس الہ اپنا وہ کہتے تھے
اشداء علی الکفار کی تصویر تھے یارو!
سجے ہو تم انہی کے ذکر سے قرآں کے سیپارو
کبھی صدیقؓ کا دامن تھا حضرت کے لئے بستر
کبھی حضرت دعا کرتے تو آجاتے عمرؓ در پر
کبھی عثمانؓ کی شرم و حیا پہ ناز کرتے تھے
کبھی کہتے علیؓ بھائی ذرا کرو دو فتح خیبر
کبھی سلمانؓ سے کہتے کہ اہل بیت میں ہو تم
کبھی حسانؓ کے اشعار سے کرتے تھے باطل گم
ابو سفیانؓ کے گھر کو کبھی دارالامن کہتے
کبھی حسنؓ و حسینؓ و فاطمہؓ کو اک چمن کہتے
کبھی ابن ابی سفیانؓ سے کہتے، وحی لکھو!
کبھی عبداللہ بن عباسؓ کو فہم زمن کہتے
غرض ہر ایک صحابیؓ آپؐ کی آنکھوں کا تارا تھا
وجود ان کا نبی کو اپنے جسم و جاں سے پیارا تھا
مگر افسوس لوگوں نے نہ ان کی کچھ قدر جانی
بھلا کر ان کی عظمت کو عداوت رکھی لایعنی
بھلا ان کو برا کہنے سے کیا ہو گا کہ جن کو ہے
رضی اللہ عنہم کاملا اعزاز قرآنی

© rasailojaraid.com